

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ج کل پنجاب میں پیری مریدی کا عام رواج ہے لیکن ہم نوجوان اہلحدیث اس سے بالکل ناواقف جاہل مطلق اور حران ہیں کہ موجودگی قرآن مجید و احادیث شریف ہمیں ایسی کون سی ضرورت لاحق ہے کہ جس سے ہم بغیر مرید ہونے عمل صالح نہیں کر سکتے ہمارے دوست اس کے جواز میں یہ دلیل پیش کرتے

اہلحدیث

ی مریدی تو کوئی چیز نہیں ایسا ہیسا کی مثال جو سوال میں درج ہے فضول اور خلاف شریعت ہے ایسی مثالوں کے متعلق قرآن شریف میں ارشاد ہے آیت۔

فَلَا تَشْرَبُوا لَئِنَّ اللَّهَ يَكْفُرُ بِآيَاتِكُمْ إِن كُمْ تُعْلَمُونَ ﴿۷۷﴾ سورة النحل

مذہبیوں میں مثالیں نہ گدرا کرو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے "خدا کی حکومت انسانی حکومت کی طرح نہیں ہے کہ اس کے پاس پہنچنے کے لئے کسی امیر و وزیر کی ضرورت ہو وہ تو خود فرماتا ہے آیت **وَإِن سَأَلْتُم عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ**

ن ہمارے بالکل قریب ہوں اس دلیل کو تو کوئی تعلق نہیں بلکہ اس دلیل کا پیش کرنا ہی گناہ ہے البتہ کسی مرد صالح سے حسن عقیدت رکھ کر اس سے تعلق پیدا کرنا اور اس کی صحبت میں رہ کر فائدہ صحبت لینا اور فائدہ تعلیم حاصل کرنا جائز بلکہ مستحب ہے محض پیری مریدی کی بعیت کوئی چیز نہیں ہے ہر دوں کے

حذاما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 628

محدث فتویٰ